إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا، يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

انتساب

ابّاجان اور امی جان کے نام، جن کا نالائق بیٹا اس کتاب کو ترتیب دینے کے قابل ہر گز نہ ہوتا اگر وہ بچپن ہی میں اُس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کرنا نہ سکھاتے، پس، وہ اللہ کے حضور عاجزی سے اُن کی مغفرت اور درجاتِ بلند کی التجا کرتا ہے!

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾ وَ قِیۡلَ مَنۡ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّہُ الۡفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

وَ الۡتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰی رَبِّکَ یَوۡمَئِذِ ۣ الۡمَسَاقُ ﴿۳۰﴾

سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃ آیات ۲۶ تا ۳۰

نہیں، تم اس کو نہیں جھٹلا سکتے، ہر گز نہیں! ایک دن تیرے رب کی طرف واپسی کا دن ہو گا، کب؟ جب جان حلق میں آ پھنسے گی، پس اُس وقت شدید درد ہو گا اور بھاگا دوڑی تلاش ہو گی کسی علاج کرنے اور جھاڑ پھُونک کرنے والے کی، اور آدمی جان جائے گا کہ بس اب اس جہاں سے چل چلاؤ کا وقت آ گیا ہے، ضعف و بے بسی کا یہ عالم ہو گا کہ پنڈلی پر پنڈلی چڑھ جائے گی .... سنو! اس دن تیرے رب کی طرف واپسی ہو گی!

[مفہوم آیات سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃ ۲۶ تا ۳۰] دیکھیے صفحہ ۱۴۱

روح الامین کی معیت میں کاروانِ نبوت ﷺ

جلد اوّل

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا ابتدائی دور

سیّدنا ابرہیم علیہ السلام کی زندگی اور اعلائے کلمۃ اللہ کی جدوجہد؛ رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے قبل حجاز کی تاریخ، تہذیب و معاشرت؛ آپ ﷺ کی قبل از نبوت زندگی اور نبوت کے ابتدائی تین برسوں کے حالات و واقعات اور اِس دوران نازل ہونے والا قرآن مجید

پروفیسر ڈاکٹر تسنیم احمد

شائع کردہ: مکتبہ دعوۃ الحق

۱۹۳ اے، اٹاوہ سوسائیٹی، احسن آباد، کراچی-۷۵۳۴۰

جملہ حقوق بحقِ مکتبہ دعوۃ الحق محفوظ ہیں

نام کتاب	روح الامین کی معیت میں کاروانِ نبوّت ﷺ (جلد ششم)
مصنف	تسنیم احمد، پی ایچ ڈی
کلیدی موضوعات	نزولِ قرآن، سیرۃ النبی ﷺ، توحید، آخرت، کشمکشِ حق و باطل
فون نمبر [مصنف]	۰۳۱۴ -۲۱۲۰۸۶۸
طبع اوّل	شعبان ۱۴۳۶ ہجری مطابق مئی ۲۰۱۵ء
طبع دوم	رمضان ۱۴۳۷ ہجری مطابق جون ۲۰۱۶ء
طبع اسوم	ربیع الثانی ۱۴۳۹ ہجری مطابق جنوری ۲۰۱۸ء
بہ اہتمام	صہیب یحییٰ
مدیر مکتبہ دعوۃ الحق	۱۹۳ اے، اٹاوہ سوسائیٹی، احسن آباد، کراچی ۷۵۳۴۰
فون نمبر [مدیر]	۰۳۰۰-۹۲۴۲۶۰۶
ای میل	tasneem@roohulameen.com
یو آر ایل	www.roohulameen.com
مطبع	ٹائمز پریس، کراچی
مشمولات	ابواب، جدول، تصاویر، نقشے، صفحات ۳۱۲، انڈیکس
قیمت [فنڈ برائے اشاعتِ مزید]	۳۹۵ پاکستانی روپے یا 15 امریکی ڈالر
کتاب ملنے کا پتا	قیوم بک ڈپو اردو بازار کراچی؛ اسلامک ریسرچ اکیڈمی کراچی ادارہ معارف اسلامی، لاہور؛ مکتبہ اسلامیہ اردو بازار، لاہور؛ مکتبہ اسلامیہ، فیصل آباد
آن لائن حصول کے لیے ای میل	tasneem@roohulameen.com
ترجمہ	پہلی پانچ جلدوں کے سندھی تراجم مکمل ہو چکے ہیں
مترجمین:	عبدالہادی تھیبو، غلام حیدر شیخ اور ڈاکٹر جاوید اختر شیخ

قارئین کی خدمت میں

پڑھنے والوں سے چند باتیں [طبع اوّل کے موقع پر، اپریل ۲۰۱۵]

یہ اُس مالک الملک کا انتہائی کرم اور اعزاز ہے کہ اُس نے اپنے ایک ناچیز اور خطاکار بندے کو اپنے رسول محمد ﷺ کی حیاتِ مبارکہ اور تلاوتِ آیات و تزکیہ نفوس کی داستان ایک نئے انداز سے رقم کرنے کی سعادت عطا کی۔ میرا سر اُس کی جناب میں عاجزی و سپردگی سے جھک گیا ہے اور میں دل کی گہرائیوں سے اپنی کوتاہیوں اور غلطیوں کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اور اُس ذاتِ گرامی سے، جس کا کوئی شریک و سہیم نہیں اور جس نے محمد ﷺ کو اپنا رسول بنا کر بھیجا اور اُن پر اپنی کتاب نازل کی، اِس بات کا متمنی ہوں کہ وہ اس حقیر کوشش کو شرفِ قبولیت عطا فرمادے، امت مسلمہ کو اپنی جانب واپس پلٹ آنے کی توفیق دے اور اُس پر سے ذلت و نکبت کے دن ٹال دے اور اپنے اس دین کو دنیا پر غالب کردے جس کے اظہار[1] کے لیے اُس نے اپنے آخری رسول ﷺ کو بھیجا اور روح الامین علیہ السلام کو کتابِ مبین الہام پر مامور کیا۔

کاش کہ اِس کتاب کو پڑھنے والوں کے دلوں میں کتابُ اللہ کو تھام لینے کی امنگ پیدا ہو اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کے جذبے کو نمو حاصل ہو اور مزدور کو اُس کی مزدوری مالک الملک کی جانب سے مغفرت کی شکل میں نصیب ہو۔ واللہ خیرالرازقین

پیشِ نظر کتاب، زیر تکمیل پروجیکٹ کا پہلا جز ہے، منصوبے کے مطابق خیال ہے کہ مکمل کتاب اِس طرح کے دس اجزا[2] پر مشتمل ہونی چاہیے، چار مکی[2] زندگی کے اور چھ مدنی[2] زندگی کے۔ وما توفیقی الا باللہ۔

---

۱ هُوَ الَّذِیٓ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَ دِیۡنِ الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُشۡرِکُوۡنَ (سورۃ التوبۃ ۳۳) وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے تاکہ اسے پوری جنسِ دین پر غالب کردے، چاہے مشرکوں کو کتنا ہی برا کیوں نہ لگے۔

۲ چار اجزا مکی دور کے اور چھ مدنی دور کے، کل دس جلدیں؛ یہ تین سال قبل، پہلی جلد کی تکمیل کے وقت ایک اندازہ تھا۔ اللہ ہی تمام امور کا جاننے والا ہے، راقم کا اندازہ بالکل غلط نکلا، گزشتہ روز [۶ جمادی الاوّل ۱۴۳۹ھ مطابق ۲۴ جنوری ۲۰۱۸ء]، مالک کی توفیق سے کتاب کی چھٹی جلد کا مسودہ طباعت کے لیے پریس کے سپرد کیا ہے اور ابھی تک حیاتِ مبارکہ اور نزولِ قرآن کا مکی دور مکمل نہیں ہوا ہے، امید غالب ہے کہ اگلی یعنی

مالک کی توفیق سے یہ ارادہ کیا ہے کہ کاروانِ نبوت ﷺ کی تاریخ کے پسِ منظر میں نزول قرآن کو بھی زمانی ترتیب chronological کے ساتھ بیان کیا جائے۔ یہ سیرت النبی ﷺ پر اِس پروجیکٹ کا محوری نکتہ focal point ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی مبارک و متحرک اور انقلاب آفریں داستانِ حیات اور قرآن مجید کے ربط پر میری یہ کوشش شاید دورِ حاضر میں احیائے دین کی تحریکات کے علم برداروں کے درمیان زندہ قلوب رکھنے والے تازہ اذہان میں تفکر و تدبر کی نئی لہریں پیدا کر سکے۔

اللہ کے رسول ﷺ اور اُس کے دینِ سے محبت کرنے والے تمام احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ اس کو بہتر بنانے کے لیے جو بھی تجاویز ہوں اُن سے مطلع فرمائیں اور کسی بھی فرو گذاشت کو جلد از جلد مجھ تک پہنچائیں تا کہ آیندہ ایڈیشن میں اُن کی اصلاح کی جا سکے۔

کتابی شکل میں اشاعت سے قبل ہی عزیز و محترم جناب علیم الدین قادری صاحب تمام ابواب کا انگریزی میں ترجمہ بھی ساتھ ساتھ کرتے رہے ہیں۔ اُن کی رسول اللہ ﷺ سے محبت اور اللہ کی رضاجوئی کی کوشش کو مالک قبول فرمائے۔ اردو میں اس کتاب کی اشاعت کے بعد اللہ تعالیٰ کی مدد سے اِس کا انگریزی ورژن بھی شائع کیا جانا پروگرام میں شامل ہے، واللہ المستعان۔

بات ختم کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ میں اپنے بیٹے صہیب اور اُن کی امی کا خصوصی شکریہ ادا کروں جن کی معاونت سے اس کام میں آسانی ملی۔ احباب میں سے خصوصاً جناب ڈاکٹر رفیع رضا صاحب، جناب ظفر حجازی صاحب، جناب مولانا عطاالرحمٰن صاحب اور جناب عبداللطیف انصاری صاحب کا مشکور ہوں کہ اِن تمام حضرات نے محض اللہ کی رضا کے حصول کے لیے مسودے کو ازاوّل تا آخر جانچا اور عمدہ مشوروں سے نوازا اور زبان و بیان کی اصلاح بھی کی اللہ اِن کو بہترین اجر سے نوازے۔

تسنیم احمد

۱۶ اپریل ۲۰۱۵ء

کراچی

ساتویں جلد میں مکی زندگی پر کام مکمل ہو جائے گا، بشرطِ زندگی اور توفیقِ باری تعالیٰ۔

اس کتاب کے بارے میں ضروری آگہی

پہلی جلد کی طباعتِ اوّل کے موقع پر لکھی گئی تحریر

إنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ: ((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلا تَمُوتُنَّ إِلا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ)) ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)) ((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُولُوا قَوْلاً سَدِيدًا، يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا))

اس کتاب میں جو کچھ معلومات مہیا کی گئی ہیں حتی الامکان کوشش کے مطابق صحیح ہیں، تاہم ہر انسانی کام کی طرح غلطی کا احتمال ہو سکتا ہے، امکانی حد تک معروف، مستند اور مقبول کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ جن وقائع کے بارے میں اختلاف دیکھا گیا یا سننِ الٰہی اور دینی اسلوب کے خلاف آرا پائی گئیں وہاں اسلام کے مزاج سے زیادہ مطابقت رکھنے والی آرا کو قبول کیا گیا ہے۔

اس کتاب کے محتویات کا مولف خود ذمے دار ہے اور کوئی دوسرا فرد یا ادارہ اس ذمہ داری میں قطعاً شریک نہیں ہے، خصوصاً اس میں پیش کردہ باتوں کے لیے پرنٹنگ پریس اور ڈسٹری بیوٹر قطعاً ذمے دار نہیں۔ اس کتاب میں بیان کردہ تمام آرا اور خیالات اس کے اپنے ہیں جن کا مولف خود ذمہ دار ہے، کوئی اسلامی تنظیم، جماعت یا تحریک ان خیالات و آرا کی نہ ذمے دار ہے اور نہ ہی پابند۔

مولف کو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے لائے ہوئے دینِ اسلام سے جو محبت ہے اُس کی خاطر یہ کتاب صرف اللہ کی رضا کے حصول کے لیے لکھی اور شایع کی گئی ہے، اس کی طباعت اور اشاعت پر جو کچھ خرچ کیا گیا ہے اُس کو اس دنیا میں واپس لینے کا کوئی خیال ہی نہیں اور نہ ہی اس کی فروخت سے حاصل ہونے والی کسی رقم کو سوائے اس کی اشاعتِ مزید پر خرچ کرنے کے کوئی اور مصرف سامنے ہے۔

تسنیم احمد

پہلے تین برسوں میں نزولی ترتیب پر سورتوں کی فہرست

نزولی ترتیب نمبر: سورۃ کا نام [مصحف کی ترتیب کا نمبر — پارے کا نمبر: پارے کا نام] صفحہ نمبر

۱: سُوْرَۃُ الْعَلَق [۹۶ — ۳۰:عَمَّ]	۶۴	۱۳: سُوْرَۃُ التِّیْن [۹۵ — ۳۰:عَمَّ]	۱۲۶
۲: سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّر [۷۴ — ۳۰:عَمَّ]	۶۹	۱۴: سُوْرَۃُ الْهُمَزَة [۱۰۴— ۳۰:عَمَّ]	۱۲۹
۳: سُوْرَۃُ الضُّحٰی [۹۳ — ۳۰:عَمَّ]	۷۵	۱۵: سُوْرَۃُ الْقَارِعَة [۱۰۱— ۳۰:عَمَّ]	۱۳۳
۴: سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح [۹۴— ۳۰:عَمَّ]	۷۷	۱۶: سُوْرَۃُ الزِّلْزَال [۹۹— ۳۰:عَمَّ]	۱۳۵
۵: سُوْرَۃُ الْفَاتِحَة [۱ — ۳۰:الم]	۸۰	۱۷: سُوْرَۃُ الْقِيٰمَة [۷۵— ۲۹:تَبٰرَكَ الَّذِی]	۱۳۶
۶: سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی [۸۷ — ۳۰:عَمَّ]	۸۷	۱۸: سُوْرَۃُ الدَّهْر/الانسان [۷۶— ۲۹:تَبٰرَكَ الَّذِی]	۱۴۰
۷: سُوْرَۃُ الْعَصْر [۱۰۳ — ۳۰:عَمَّ]	۹۰	۱۹: سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰت [۷۷— ۲۹:تَبٰرَكَ الَّذِی]	۱۴۵
۸: سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰت [۱۰۰— ۳۰:عَمَّ]	۹۱	۲۰: سُوْرَۃُ النَّبَا [۷۸— ۳۰: عَمَّ]	۱۴۹
۹: سُوْرَۃُ التَّكَاثُر [۱۰۲ — ۳۰:عَمَّ]	۹۳	۲۱: سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت [۷۹—۳۰: عَمَّ]	۱۵۱
۱۰: سُوْرَۃُ الْفِيْل [۱۰۵ — ۳۰:عَمَّ]	۹۵	۲۲: سُوْرَۃُ التَّكْوِيْر [۸۱—۳۰: عَمَّ]	۱۵۷
۱۱: سُوْرَۃُ قُرَيْش [۱۰۶—۳۰:عَمَّ]	۹۶	۲۳: سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار [۸۲—۳۰: عَمَّ]	۱۵۸
۱۲: سُوْرَۃُ الْقَدْر [۹۷ — ۳۰:عَمَّ]	۹۷	۲۴: سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن [۵۵ — ۲۷ :قَالَ فَمَا]	۱۵۹

السّابقون الاوّلون؛وہ شخصیات جنھوں نے اسلام قبول کرنے میں سبقت کی

خدیجہ پہلی شخصیت،انسانِ اوّل	۶۳	زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ	۱۰۹
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کا قبولِ اسلام	۶۴	عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	۱۱۰
ابو بکر رضی اللہ عنہ کا بلاتوقف قبولِ اسلام	۶۵	عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ	۱۱۱
سیّدنا صہیب رومی رضی اللہ عنہ	۷۲	سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ	۱۱۲
سیّدنا عمّار بن یاسر رضی اللہ عنہ	۷۳	طلحہ الخیر رضی اللہ عنہ	۱۱۴
ورقہ بن نوفل رضی اللہ عنہ کا اسلام	۷۳	عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ	۱۱۵
سیّدنا خالد بن سعید رضی اللہ عنہ	۷۹	ابوعبیدہ ابن الجراح رضی اللہ عنہ	۱۱۷
زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ	۱۰۶	ابو سلمہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ	۱۱۸
خباب بن ارت رضی اللہ عنہ	۱۰۷	عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	۱۱۹
ارقمؓ بن ابی الارقم رضی اللہ عنہ	۱۰۸	عمرو بن عبسہ رضی اللہ عنہ	۱۱۹

کیا پہلے تین سالوں میں یہ پاکیزہ نفوس کسی خفیہ دعوت میں مصروف تھے؟	۱۰۳
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ٹیم کا بے مثال خاموش غیر مہماتی دعوتی وتربیتی کام	۱۲۰
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثاروں کے اوصاف	۱۲۱
نبوت کے پہلے تین برسوں میں تبلیغ کے کام کی حکمتِ عملی (Strategy)	۱۶۳

فہرستِ ابواب

زمانہ قبل از پیدائش محمد ﷺ

باب اوّل: محمد ﷺ کے جدّ اعلیٰ ابراہیم علیہ السلام —مکہ کی آبادکاری اور یثرب کی تاریخ ۱۳

باب دوم: نبی ﷺ کی بعثت سے قبل اہلِ ایمان کی آزمائشیں ۲۵

باب سوم: نبی ﷺ کا خاندان، پیدائش، بچپن، جوانی، تجارت اور شادی ۴۱

پہلا سالِ نبوت

باب چہارم: آغازِ وحی اور اولین ایمان لانے والے ۶۱

باب پنجم: اہلِ خانہ اور قریبی حلقہ رفاقت میں دعوت کا آغاز ۷۱

باب ششم: سابقون الاوّلون کی پہلے چھ ماہ میں قرآنی تربیت سے فیض یابی ۸۵

باب ہفتم: کاروانِ نبوت میں شامل عظیم ہستیاں ۹۹

دوسرا، اور تیسرا سالِ نبوت

باب ہشتم: روح الامین علیہ السلام کی پیہم آمد ۱۲۳

دوسرے سالِ نبوت میں کام کا خلاصہ اور کیلنڈر ۱۲۲ تا ۱۲۴

تیسرے سالِ نبوت میں کام کا خلاصہ اور کیلنڈر ۱۳۸ تا ۱۳۹

فہرستِ موضوعات

نبی ﷺ کی سیرت پر گفتگو سے قبل ابراہیم □ کا ذکر:	۱۴
مقامِ پیدائش	۱۴
اسمٰعیل □ کی مکہ میں آباد کاری:	۱۷
اسمٰعیل □ کی قربانی اور تعمیرِ کعبہ	۱۸
یہودیت اور عیسائیت کا آغاز اور پھیلاؤ:	۲۰
تاریخ مدینہ	۲۲
عبداللہ بن اُبَی بن سلول	۲۴
رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے قبل اللہ کے ماننے والے	۲۶
حجاز اور اس کے نواح کی تاریخ:	۲۶
اصحابِ کہف یا غار والے نوجوان (۲۵۰ء نیند کا آغاز اور بے داری ۴۴۶ء)	۳۱
بیس ہزار اہلِ ایمان کا آگ میں جلایا جانا (واقعہ اصحاب الاخدود، ۵۲۳ء)	۳۳
ابرہہ کی کعبہ پر چڑھائی اور ہزیمت (اوائل ۵۷۱ء)	۳۵
آتش پرست ایرانیوں اور سلطنتِ روما کے درمیان جنگ ۵۶۳ء	۳۹
نبی اکرم ﷺ کا نسب و خاندان	۴۲
ہاشم (جدِّ اعلیٰ قبیلہ بنو ہاشم):	۴۴
عبدالمطّلب (شیبہ) نبی ﷺ کے دادا	۴۴
زم زم کے بھر جانے والے کنویں کی بازیافت اور کھدائی:	۴۶
ہاتھیوں والی ابرہہ کی فوج کا برباد ہو جانا اور کعبہ کا اُس کے شر سے محفوظ رہنا:	۴۷
عبداللہ، ذبیحِ ثانی، والدِ رسول اللہ ﷺ	۴۷
آپ ﷺ کی پیدائش	۴۹
صحرا کی وسعتوں میں شیر خوارگی	۴۹
دودھ پلانے کے لیے حلیمہ سعدیہ کا انتخاب	۵۰
آپؐ کے رضاعی رشتے دار	۵۲
واپس ماں کی گود میں اور ماں کا انتقال	۵۲

داداعبدالمطّلب کی زیرِ سرپرستی:	۵۳
داداکے بعداپنے تایازبیر کی زیرِ کفالت	۵۳
سماجی اور معاشرتی انصاف کے لیے حلف الفُضول میں شرکت:	۵۴
جنگِ فجار میں محدود شرکت	۵۴
چچاابو طالب کی شفقت:	۵۵
آپ ﷺ کی معاشی تگ ودو:	۵۶
خدیجہؓ سے آپ کی شادی اوراولاد:	۵۶
کعبہ کی تعمیرنواور حجراسود کی تنصیب	۵۷
آثارِ آغازِ نبوت ﷺ :۸ربیع الاول	۶۲
پہلی وحی کے ذریعے قرآن کے نزول کاآغاز:	۶۳
سیّدناابو بکرؓ کی نصرت اور تعاون	۷۲
تین اوّلین اسلامی گھرانے	۸۲
سہ سالہ تعمیرِ سیرت کاپروگرام	۱۰۵
جولین کیلنڈر ۶۱۱ء[دوسرے سالِ نبوت کاآغاز]	۱۲۲
بارش کے قطروں کی مانند پیہم نزولِ قرآن	۱۲۴
جولین کیلنڈر ۶۱۲ء[تیسرے سالِ نبوت کاآغاز]	۱۳۸
نزولِ قرآن کی بارانِ رحمت جاری ہے	۱۳۹
قرآن کے نزول کی تاریخ میں جنت کاتذکرہ کرنے والی پہلی آیت	۱۴۲
نزولِ قرآن کی تاریخ میں پہلی مرتبہ کسی سابق نبی کاتذکرہ	۱۵۳
نبوت کے دوسرے اور تیسرے برس کے دوران کارِ تبلیغ وتربیت	۱۶۳
ابتدائی سہ سالہ دعوتی دورپر سیرت نگاروں کاتبصرہ	۱۶۷
ابتدائی دورمیں کن کودعوت دی گئی اور کون ایمان لے کرآیا؟	۱۷۰
دارِارقم۔تعلیم وتربیت اورعبادت کاپہلامرکز	۱۷۲
یہ ابتدائی سہ سالہ دور	۱۷۳
کتابیات	۱۷۴
اشاریہ Index	۱۷۵